

چار سال

کا بچہ

جس نے

اپنے باپ

کی

اسلام

قبول کرنے پر

مجبور

کر دیا

جس طرح سائنس اور ٹکنالوجی کی اکثر ایجاد و اختراع انسانوں کو حیرت زدہ کر دیتی ہیں اسی طرح کبھی کبھی روحانی قوتوں کے کرشمے بھی عقلِ انسانی کو حیران کر دیتے ہیں۔ اور انسان کو اس سرتی یافتہ مادی دور میں بھی روحانیت کی طاقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ روحانی طاقت کا ایک ایسا ہی کرشمہ حال ہی میں افریقہ کے ایک ملک زیمبیا میں رونما ہوا ہے۔ اس ملک سے انگریزی میں شائع ہونے والے اخبار ٹائمز آف زیمبیا نے اپنی ۱۹ ستمبر ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں روحانی طاقت کے اس حیرت انگیز واقعہ کی تفصیلات شائع کی ہیں۔

اس اخبار کی اطلاع کے مطابق زیمبیا کے ایک پچاس سالہ کٹر عیسائی ڈیوڈ کبلی لمبیڈو نے اپنے ۴ سالہ بچے کی روحانی تبلیغ و ترغیب پر اسلام قبول کیا۔ اس اخبار کے مطابق ڈیوڈ لمبیڈو کا بیان ہے کہ اس کا لڑکا سمانانہ کبلی لمبیڈو جو اس علاقے میں ”عمر“ کے نام سے مشہور ہے اور جسکی عمر اس وقت چار سال ہے، جب وہ ۱۸ ماہ کا تھا۔ اس وقت

جب ہم لوگ گرجا گھر (چرچ) جاتے وہ چیخا چلاتا اور روتا تھا۔ یہ بچہ جب چلنے اور بڑھنے کے قابل ہوا تو اس نے ہمیں بتایا کہ اس کا ایک علیحدہ چرچ ہے جس کے لئے اس بچے نے ”اذامو“ کا لفظ استعمال کیا۔ چونکہ یہ لفظ ہمارے لئے اجنبی تھا اس لئے ہم نے

بعض عاملوں سے رجوع کیا اور انہوں نے بتایا کہ یہ لفظ مسجد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ پھر جب ہم اس بچے کو لیکر کابوٹی میں مسجد کے قریب سے گزر رہے تھے۔ اس وقت بچے نے مسجد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مسرت سے چیخ کر کہا کہ یہ ہے میرا چرچ۔ اس کے بعد یہ بچہ روزانہ صبح ۵ بجے مجھے جگاتا اور ساتھ لے کر ۵ کلومیٹر کا راستہ طے کر کے کابوٹی میں مسجد پہنچتا اور وہاں نماز پڑھتا تھا۔ یہ بچہ پانچوں وقت کی نماز ادا کرتا اور روحانی طاقت کے اس کرشمے سے متاثر ہو کر میں بھی مشرف بہ اسلام ہو گیا۔

ڈیوڈ لمبیڈو کا کہنا ہے کہ جب انہوں نے یہ واقعات زیمبیا ایسوسی ایشن آف اسلام کے سیکرٹری شیخ عبد الحمید بدالہدیٰ کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ خدا ایسی روحانی طاقتوں کے ذریعہ اپنے بندوں کو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے۔

بہر صورت یہ روحانی طاقت کے ہوا اور کوئی بات نہیں ہو سکتی کہ ۱۸ ماہ کا بچہ رد کرے اور شور مچا کر دینی رجحان

کا اظہار کر سکے اور چار سال کی عمر میں اس نے اپنے ماں باپ کے دین سے ہٹ کر اپنا معبد پہچانا اور اپنا دین تلاش کر لیا۔